سوال

نماز پڑھتے وقت جیب میں سگریٹ

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

میں بعض لوگوں کو دیکھتا ہوں کہ وہ مسجد میں جب نماز پڑھنے کےلئے آتے ہیں۔ تو ان کی جیبوں میں سگریٹ ہوتے ہیں۔کیا اس کی وجہ سے انہیں گناہ تو نہیں ہوتا؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز میں سگریٹ پاس ہونے کی وجہ سے گناہ نہیں کیونکہ سگریٹ کا جیب میں ہونا نماز پر اثر انداز نہیں ہوسکتا کیونکہ سگریٹ پاک ہے۔اور اس کی نجاست معنوی ہے۔حسی نہیں ہاں البتہ سگریٹ نوشی ضرورگناہ کا کام ہے۔عصر حاضر کی تحقیق یہ ہے کہ سگریٹ نوشی حرام ہے۔اگرچہ پہلے اس کے بارے میں اہل علم میں ضرور اختلاف تھا بعض اسے مباح قرار دیتے تھے۔بعض مکروہ سمجھتے تھے۔اور بعض کہتے تھے کہ یہ حرام ہے۔لیکن اب چونکہ طبی طور پر یہ بات پایہ ثبوت کو پہنچ گئی ہے کہ سگریٹ نوشی انسانی صحت کےلئے انتہائی نقصان دہ ہے۔اور یہ بہت سی ایسی خطرناک بیماریوں کا سبب بنتی ہے جو تباہی وبربادی اور ہلاکت کا سبب بنتی ہیں لہذا یہ حرام ہے کیونکہ ارشاد باری تعالیٰ ہے :

وَلا تُلقوا بِأَيديكُم إِلَى التَّهلُكَةِ ﴿١٩٥﴾... سورة البقرة

''اور اپنے آپ کو ہلاکت میں نہ ڈالو۔''

اور رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم سے یہ ثابت ہے کہ آپ نے مسجد جانے سے پہلے لہسن اور پیاز کھانے سے منع فرمایا اور فرمایا کہ :

ان ذلک يؤذي وان الملائكة تتاذي مما يتاذي منه بنوادم (صحيح بخاري)

''اس سے نمازیوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔اور جس سے انسانوں کو تکلیف پہنچتی ہے۔اس سے فرشتے بھی تکلیف محسوس کرتے ہیں۔''

سگریٹ نوشی میں صحت اور جسم کا بھی نقصان ہے مال کا بھی ضیاع ہے اور اس سے لوگوں کو تکلیف بھی پہنچتی ہے۔(لہذا اس سے اجتناب از بس ضروری ہے۔)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

فتاویٰ اسلامیہ

ج1ص388

محدث فتویٰ